© rasailojaraid.com

ہوئی اہمیت کا ہمیں احساس وادراک کر ہی لینا چاہیے کہ یہ بُہت مؤثر ہتھیار اور مورچہ بن گیا ہے جو ناگزیر بھی ہے۔

چھوٹے میاں معاذ اللہ:

ایم کیو ایم اور اُس کے قائد الطاف حسین قادیانیوں کے بارے جو نرم گوشہ رکھتے ہیں اور وہ اس حد تک ہے کہ (معاذ اللہ) ان کو مسلمان کہنے لگتے ہیں۔ گزشتہ دنوں انہوں نے فرمایا کہ ''ہم اقتدار میں آ کر اقلیت کا لفظ ختم کر دیں گے۔'' بڑے میاں (الطاف حسین) کے اس جملے کا ہم ''لطف'' اٹھا ہی رہے تھے کہ ''بڑے میاں بڑے میاں چھوٹے میاں معاذ اللہ'' کے مصداق ایم کیو ایم کے سینیٹر کرنل (ر) سید طاہر حسین مشہدی کا ''فتویٰ'' صادر ہُوا کہ ''قادیانی مسلمانوں سے اچھے ہیں'' اُن کے اِس بیان پر مناسب رَدِ عمل روزنامہ ''اُمت'' اور روزنامہ ''اسلام'' کے علاوہ بعض دیگر اخبارات میں چھپا، ہم اِن سطور کے ذریعے اس پر صرف اتنا ہی عرض کرنا چاہیں گے کہ ایم کیو ایم اور جناب سید صاحب (سید طاہر حسین مشہدی) کے ہاں ایسا ہی ہوگا جبکہ قرآن وسنت ، اجماع اُمت، عقیدۂ اسلام، نظریہ پاکستان اور دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے ہاں لاہوری وقادیانی مرزائی دائرہ اسلام سے خارج ہیں، سید صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ ''جب ایک قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے نوبل انعام جیتا تھا تو اس وقت سب نے ان کے پاکستانی ہونے پر فخر کیا تھا اور اب اُنہیں اقلیت قرار دے کر کم تر درجے کا شہری سمجھ رہے ہیں جو سراسر ناانصافی ہے۔'' جناب والا! تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ سابق وزیراعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے پاکستان میں ہونے والی ایک سائنس کانفرنس میں بیرون ملک مقیم ڈاکٹر عبدالسلام کو دعوت دی تو ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا تھا کہ ''میں اُس لعنتی ملک پر قدم نہیں رکھنا چاہتا جب تک کہ آئین میں کی گئی ترمیم واپس نہ لی جائے۔'' جناب والا! ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل انعام میرٹ پر نہیں بلکہ یہودی وصہیونی دباؤ پر دیا گیا تھا جو دراصل پاکستان سے غداری اور نیوکلئیر پروگرام کی مخبری کا حق الخدمت تھا، سابق بیوروکریٹ اور ممتاز صحافی زاہد ملک کی کتاب ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور اسلامی بم میں درج ہے کہ: پاکستان کے ایٹمی پروگرام کا ماڈل امریکہ کو قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے فراہم کیا تھا۔'' قادیانی گروہ اپنے بانی کے قول کے مطابق، مرزا قادیانی کو نبی اور مسیح موعود نہ ماننے والوں کو کنجریوں کی اولاد سمجھتے ہیں، قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتے ہیں، دستور پاکستان اور آئین پاکستان کے فیصلوں کو ماننے سے انکاری ہیں، اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں سے انحراف کرتے ہیں، قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرنے کی بجائے دنیا کے تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں، اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے۔ ایسے ایم کیو ایم جیسے طبقات کی طرف سے قادیانی کفر کی طرف داری دراصل ارتداد پروری کی ذیل میں آتی ہے اور یہ طرز عمل ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کو منہدم کرنے کی غمازی کرتا ہے۔ ایم کیو ایم میں صحیح العقیدہ اور محبّ وطن کارکنوں سے ہماری درخواست ہے کہ وہ اپنی قیادت کے عقائد کی اصلاح کریں، اُن کا مکمل محاسبہ کریں اور وطن عزیز کو فتنوں میں ڈالنے کی بجائے اِس کے دفاع کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ قادیانی فتنے کی حقیقت کو پہچانیں بصورت دیگر الطاف حسین اپنے اتحادی مسٹر زرداری سے معلوم کرلیں کہ مشہور قادیانی منصور اعجاز پر اندھا اعتماد کر کے کیا کھویا کیا پایا؟ سمجھ نہ آئے تو میمو گیٹ اسکینڈل کا ''بغور'' جائزہ لے لیں۔

خانقاہ احمدیہ سراجیہ نقشبندیہ کا اجتماع:

برصغیر میں سلوک وتصوف کے ذریعے عامتہ الناس کی باطنی اصلاح کرنے والے مراکز نے مجلس احرارِ اسلام کے کام

© rasailojaraid.com